ان سے ہمیشہ گزارش کی کہ تصنیف وتالیف پر توجہ دیں، ماشاء اللہ یہ دوسرا کتابچہ ہے، جس میں آپ ﷺ کے مزاح کے واقعات کو جمع کر دیا ہے، تا کہ انسان زاہد خشک نہ رہے، طبیعت میں ظرافت اور روح میں بالیدگی موجود رہے، آج کے دور میں اس قسم کی کتب کی سخت ضرورت ہے، جبکہ چہار جانب تشدد، دکھ اور غم کے بادل چھائے ہوئے ہیں، انسانی زندگی مشین بن گئی ہے۔

کتاب کا نام : پروفیسر اقبال اور حدیث رحمۃ اللہ علیہ

مصنف : ڈاکٹر محمد عبدالمقیت شاکر علیمی

ناشر : مکتبہ علیمی ۶/سی شعیب پلازہ بلاک نمبر ۱ گلشن اقبال کراچی، جنوری ۲۰۱۳ء،
فون نمبر: ۰۳۰۰-۲۱۷۸۳۳۷

قیمت وصفحات : ۶۵۰ روپے، صفحات ۹۲۰

ڈاکٹر صاحب پروفیسر کی حیثیت سے تدریسی خدمات انجام دیتے رہے، آپ کی اہلیہ صاحبہ بھی عبداللہ گرلز کالج میں پروفیسر تھیں، ملاقاتوں کا سلسلہ رہا، میں جب ایم اے کی کلاسوں کو لیکچر دینے کے لئے جاتا تھا اسی طرح محترمہ ڈاکٹر نسیم آراء بھی چونکہ ماشاء اللہ پی ایچ ڈی ہیں، اس سے قبل مجلہ میں آپ کے مقالہ پر تبصرہ تحریر کر چکا ہوں، انہیں کالج میں سیرت النبی ﷺ کے سیمنارز میں بحیثیت جج شریک کرتا رہا ہوں۔ دونوں میاں بیوی نے متعدد شاہکار تصنیفات قلمبند کی ہیں۔

علامہ اقبال کسی تعارف کے محتاج نہیں، ڈاکٹر عبدالمقیت صاحب نے علامہ اقبال کے مجموعہ کلام بانگ درا، بال جبریل، ضرب کلیم اور ارمغان حجاز کے اردو و فارسی مجموعات کا گہرائی سے مطالعہ کیا، اور اقبال کی طرح عشق رسول میں ڈوب کر یہ مجموعہ تیار کیا ہے، اور ثابت کیا ہے اقبال کی فکر کا منبع قرآن کریم و حدیث ہی ہے، بلکہ قرآن و حدیث میں جو احکامات و تعلیمات بیان کی گئی ہیں، اقبال نے اپنے کلام میں انہیں سمونے کی کوشش کی ہے، پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفی صاحب جو آپ کے استاذ ہیں، انہوں نے اقبال اور قرآن کریم کو موضوع بنایا تھا، آپ نے اپنے استاذ کے حکم پر اقبال اور حدیث نبوی ﷺ کو اس کتاب میں موضوع بحث بنایا ہے۔

کتاب کا اسلوب یہ ہے کہ مندرجہ بالا مجموعہ کلام کا مجموعہ کی ترتیب کے مطابق ایک یا چند اشعار ذکر کرتے ہیں، پھر اس شعر کا مفہوم بیان کرتے ہیں، اس کے بعد ایسی احادیث جس میں اس مضمون کو بیان